(زرعی فیچر سروس، نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

# بارانی علاقوں میں مسور کی کاشت

مسور کی فصل نیم گرم آب و ہوا میں بہتر پیداوار دیتی ہے۔ درمیانی بارشوں والے علاقے بھی مسور کی کاشت کے لیے موزوں ہیں۔ مسور کی فصل کم زرخیز اور درمیانی زرخیز زمینوں میں کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔ مسور کی کاشت کیلئے زمین کی تیاری کے سلسلہ میں مون سون کے شروع میں ایک مرتبہ مٹی پلٹنے والا ہل ضرور چلائیں۔ اس سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں اور زمین میں دب کر گل سڑ جاتی ہیں جو کے بعدازاں کھاد کا کام دیتی ہیں علاوہ ازیں جڑی بوٹیوں میں پلنے والے ضرر رساں کیڑوں اور بیماریوں کا خاتمہ بھی ہو جاتا ہے۔ بارانی علاقوں میں مسور کی جدید اور ترقی دادہ اقسام نیاب مسور-2006، چکوال مسور، مرکز 2009 اور پنجاب مسور 2009 کاشت کریں۔ بارانی علاقوں میں مسور کی کاشت کا موزوں وقت اکتوبر کا پورا مہینہ ہے۔ مسور کے پودوں کی مطلوبہ تعداد (دو لاکھ ستر ہزار سے تین لاکھ ساٹھ ہزار فی ایکڑ) حاصل کرنے کے لیے 8 سے 12 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں جبکہ موٹے دانے والی اقسام کیلئے 10 سے 12 کلوگرام، درمیانے اور باریک دانے والی اقسام کیلئے 8 سے 10 کلوگرام فی ایکڑ بیج استعمال کرنا چاہئے۔ مسور کی کاشت بذریعہ ڈرل یا پور قطاروں میں کریں۔ درمیانی میرا سے میرا زمینوں اور زیادہ بارش والے علاقوں میں قطاروں کا درمیانی فاصلہ 30 سینٹی میٹر یا ایک فٹ اور ہلکی میرا سے ریتلی زمینوں میں قطاروں کا درمیانی فاصلہ 22.5 سینٹی میٹر یا 9 انچ رکھیں اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 5 سینٹی میٹر ہونا چاہیے۔ ایک بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا آدھی بوری یوریا، اڑھائی بوری سنگل سپر فاسفیٹ اور آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ فی ایکڑ استعمال کریں۔ کھاد کی سفارش کردہ پوری مقدار زمین کی تیاری کے دوران ہی کھیت میں بذریعہ چھٹہ ڈال دیں یا سنگل رو کاٹن ڈرل دستیاب ہونے کی صورت میں بیجوں کی لائن کے متوازی 2 سے 3 اِنچ کے فاصلہ پر کھاد بذریعہ ڈرل ڈالنا زیادہ موزوں ہے۔ مسور کی فصل پر حملہ آور ہونے والے ضرر رساں کیڑوں میں ٹوکا، چور کیڑا، مسور کی سنڈی اور چنے کی سنڈی زیادہ اہم ہیں۔ ضرر رساں کیڑوں کے حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کی سفارش کردہ نئی کیمسٹری کی حامل زہروں کا سپرے کریں۔ کنگی مسور کی مہلک بیماری ہے۔ کنگی کی بیماری پھول آنے کے موقع پر حملہ آور ہوتی ہے۔ کس سے پودوں میں بیج کا سائز چھوٹا رہ جاتا ہے۔ بیماری کھیت کے نشیبی حصوں سے شروع ہوتی ہے اور کناروں کی طرف بڑھنے لگتی

ہے۔ کنگی کی بیماری کے تدارک کے لیے قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ حملہ شدہ متاثرہ پودوں کو فصل سے نکال کر تلف کر دیں۔ جھلساؤ کی بیماری بارانی علاقوں کے زیادہ بارش والے علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ جھلساؤ کی بیماری پودوں کے پتوں، شاخوں اور پھلیوں پر حملہ آور ہوتی ہے۔ مسور کی فصل کو جھلساؤ کی بیماری سے بچانے کے لئے بیماری سے مبرا صاف اور تندرست بیج استعمال کریں۔ مسور کی فصل کو دوسری فصلوں کے ساتھ ادل بدل کر کے کاشت کریں۔ تنے کا سڑن کی بیماری ایک پھپھوندی کے ذریعے پھیلتی ہے جو زمین کے اندر موجود ہوتی ہے جس سے پودوں کے حملہ شدہ حصوں پر سفید رنگ کی اُلی یا پھپھوندی نظر آتی ہے۔ تنے کا سڑن کی بیماری کے انسداد کے لئے مسور کی فصل کو دوسری فصل کے ساتھ ادل بدل کر کے کاشت کریں۔

☆☆☆